سندھ آرڈیننس نمبر XXX مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XXX OF 2002
سندھ سول کورٹس (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲
THE SINDH CIVIL COURTS (AMENDMENT) ORDINANCE, 2002
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر II کی دفعہ ۷ کی تبدیلی

Substitution of Section 7 of W.P Ordinance No.II of 1962

۳۔ ۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر II کی دفعہ ۱۸ کی ترمیم

Amendment of Section 18 of W.P Ordinance No.II of 1962

۴۔ ۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر II کی دفعہ ۲۴ کی ترمیم

Amendment of Section 24 of W.P Ordinance No.II of 1962

۵۔ معاملات کی منتقلی

Transfer of matters

سندھ آرڈیننس نمبر XXX مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XXX OF 2002

سندھ سول کورٹس (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE SINDH CIVIL COURTS (AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

تمہید (Preamble)

[۱۸ ستمبر ۲۰۰۲]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ سول کورٹس آرڈیننس، ۱۹۶۲ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ سول کورٹس آرڈیننس، ۱۹۶۲ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ سول کورٹس (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر II کی دفعہ ۷ کی تبدیلی
Substitution of Section 7 of W.P Ordinance No.II of 1962

۲۔ سندھ سول کورٹس آرڈیننس، ۱۹۶۲ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۷ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

۱۹۶۲ کے مغربی

("۷۔ضلعہ جج کی عدالت کا حقیقی دائرہ اختیار) اس

آرڈیننس یا وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے تحت، سول مقدمات اور کارروایوں میں ضلعہ جج کی عدالت کا حقیقی دائرہ اختیار بغیر حد کے ہوگا یا اس سلسلے میں کراچی ضلعہ میں قیمت کے سلسلے میں سول سوٹس اور کارروایوں پر تیس لاکھ روپے سے زائد قیمت کے لیئے حقیقی دائرہ اختیار ہائی کورٹ کو حاصل ہوگا۔"۔

۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر II کی دفعہ ۱۸ کی ترمیم

Amendment of Section 18 of W.P Ordinance No.II of 1962

۳۔مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۸ میں، ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(۱)ماسوائے اس کہ جیسے مندرجہ بالا بیان کیا گیا ہے ایک سول جج کی ڈکری یا آرڈر کے خلاف اپیل ڈسٹرکٹ جج کو کی جائے گی۔"۔

۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر II کی دفعہ ۲۴ کی ترمیم

Amendment of Section 24 of W.P Ordinance No.II of 1962

۴۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۲۴ میں، الفاظ "پانچ لاکھ روپے" جہاں بھی آئیں، ان کو الفاظ "تیس لاکھ روپے" سے تبدیل کیا جائے گا۔

معاملات کی منتقلی

Transfer of matters

۵۔ سارے مقدمات، اپیلیں اور کارروایاں جو ضلعہ جج کی طرف سے شنوائی لائق اصل قیمت یا اس کے پیسوں کے حوالے سے دائرہ اختیار کی قیمت سے زائد نہ ہوں اور کراچی سے باہر ہوں جو اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے پہلے ترتیبوار ہائی کورٹ میں زیر التویٰ ہوں وہ نیکال کے لیئے مذکورہ ضلعہ جج کی طرف منتقل ہو جائیں گے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔